© rasailojaraid.com

مولانا سمیع الحق مدظلہ

تعارف و تبصرۂ کتب

دفاع ابوہریرہؓ "تالیف، مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب۔ صفحات ۲۷۶ قیمت ۶۰ روپے

ناشر۔ مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ۔ اکوڑہ خٹک۔ پشاور

اسلام کے بدترین دشمن یہود و نصاریٰ نے صلیبی جنگوں میں شکست کے بعد مسلمانوں کے علمی و فکری محاذ پر سب سے اہم حربہ مستشرقین اور استشراق کے نام سے استعمال کیا جس کا اولین مقصد یہ ہے کہ اسلام اور رسول اسلام کے بارہ میں ہر اس چیز میں شکوک اور بدظنی اور ریب و تذبذب پیدا کیا جائے جس کی نسبت کسی طرح بھی اسلام کی طرف ہو یا کسی درجہ میں بھی اسلام کی عزت و افتخار میں اضافہ کا ذریعہ ہو۔ خواہ یہ چیز خود حضورؐ کی ذات اور ان کی سیرت تھی۔ یا ان کی تعلیمات۔ احادیث آثار و اخبار اور مسلمانوں کے عملی و اعتقادی نظام کے لئے سرچشمۂ قانون و آئین تھا۔ خواہ وہ قرآن تھا یا حدیث رسول اس مقصد کے لئے حضورؐ کی آئینی اور تشریعی حیثیت کو مجروح کرنا چاہا۔ سنت کے راویوں کی وہ مقدس جماعت جو طبقہ صحابہ میں کیوں شامل نہ تھی۔ انہیں طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا۔ راوی پر نکتہ چینی ہوئی۔ حدیث کے اولین مدوّنین کے کردار کو مشتبہ کیا گیا۔ چنانچہ مستشرقین کے سب سے بڑے گرو گولڈ زیہر اور اس کے رفقاء نے مستقل طور پر ابوہریرہؓ کی ذات کو داغدار بنانے کی سعی نامشکور کی اور اسلام کے قابلِ فخر مشاہیر کے خلاف پروپیگنڈہ کا طوفان مستشرقین ہی نے اٹھایا۔

حضرت ابوہریرہؓ جنہوں نے خود کو تحصیلِ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وقف کر رکھا تھا جن کے حفظ و ذہانت کے لئے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ دعا فرمائی تھی جن کی قوت یادداشت جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ ہے۔ اور جو علوم نبوت کے ایک بڑے حصے کے محافظ اور راوی ہیں۔ ان کے خلاف ایک محاذ کھولنے اور ان کی ذات کو مجروح و مطعون کرنے کا مقصد بھی صرف یہی ہے کہ علم حدیث کی عظمت اور حفاظت و جامعیت کو داغدار اور ناقابل اعتبار بنا دیا جائے۔ چنانچہ اکابر علماء، محدثین کرام اور سلف صالحین نے ہر دور میں حضرت ابوہریرہؓ کا بھرپور دفاع کیا ہے اور معترضین کے گھسے پٹے اور پوچھے اعتراضات کے دندان شکن جوابات دئیے ہیں۔ مگر موجودہ دور کے جدید طرز تالیف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قدیم اعتراضات کا ماڈرن انداز، مخالفین کے خطرناک اور تازہ ترین طریق واردات کے پیشِ نظر یہ ضروری تھا کہ حضرت ابوہریرہؓ کی سوانح اور ان کے عشق اور محبت رسولؐ کی امتیازی شان، جذبۂ اطاعت و جاں نثاری علمی مقام و منزلت جلیل القدر صحابہ کے آثار و اقوال، جمہور ائمہ امت اور سلف صالحین کا حضرت ابوہریرہ کی روایات سے اشتغال و تمسک اور پھر شکوک و شبہات تلبیسات اور اعتراضات کا احاطہ اور ان کا مدلل اور مفصل جواب اس طرح یک جا مرتب کر دیا جائے کہ محققین اور موضوع سے متعلق کام کرنے والے احباب کو متعلقہ تمام مباحث یک جا مل جائیں چنانچہ ہمارے عزیز اور مخلص بھائی فاضل محترم حضرت مولانا مفتی غلام الرحمن صاحب فاضل حقانیہ زاد اللہ علمہ و مجدہ جن کے تحصیل علم کا سارا وقت دارالعلوم میں گذرا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے دارالعلوم ہی میں تدریس و افتاء اور تعلیمی ذمہ داریوں کی توفیق سے نوازا۔

مولانا نے "دفاع ابوہریرہؓ" کے نام سے پیش نظر کتاب مرتب کر کے اہم ضرورت کو احسن طریقہ سے مکمل کر دیا ہے۔ غیر ضروری مباحث تطویل بے فائدہ اور اطناب مخل سے احتراز، اور تمام ضروری مباحث اور متعلقہ مضامین کو ایجاز و اختصار اور عام فہم انداز میں مرتب فرمایا ہے۔ مؤلف نے جدید و قدیم زائغین مبطلین اور معترضین و ملحدین کے تمام اعتراضات حوالہ جات کے ساتھ نقل کئے اور مدلل اور شافی جوابات دئے۔

مولانا کی یہ علمی اور تحقیقی کاوش انشاء اللہ پڑھنے والوں کے لئے بصیرت و انشراح کا باعث بنے گی ہمیں خوشی ہے کہ ادارہ مؤتمر المصنفین اپنی ۳۵ ویں اشاعت دفاع ابوہریرہ کے نام سے ایک ایسی کتاب امت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے جو خدمت علم حدیث، دفاع صحابہ اور اشاعت دین کا کام کرنے والے علماء، مصنفین، مبلغین اور مدرسین سب حضرات کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی اور کتاب مؤلف سمیت ادارہ اور اس کے تمام خدام کے لئے دنیا و آخرت میں وسیلہ نجات اور ذریعہ سعادت ہوگی۔

بقیہ: شادی

کہ اس آدمی (لڑکی) کو کیسے پایا؟ میں نے عرض کیا کہ نہایت بہتر ہے، کہ دوست دیکھ کر خوش ہوں اور دشمن جلیں فرمایا۔ کہ اگر کوئی بات ناگوار ہو تو لکڑی سے خبر لینا۔ میں واپس آگیا۔ تو ایک آدمی کو بھیجا جو ۲۰۰۰۰ ہزار درم (تقریباً ۵۰۰۰ ہزار روپیہ) مجھے دے گیا۔ اس لڑکی کو عبدالملک بن مروان بادشاہ نے اپنے بیٹے ولید کے لئے جو ولی عہد بھی تھا مانگا تھا۔ مگر حضرت نے عذر کر دیا تھا جس کی وجہ سے عبدالملک ناراض بھی ہوا اور ایک حیلہ سے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو سو کوڑے سخت سردی میں لگوائے۔ اور پانی کا گھڑا ان پر گرا دیا تھا۔ (فضائل ذکر ص ۱۵۵)

© rasailojaraid.com